

حصہ اول: معروضی

کثیر الانتخابی سوالات (MCQ's)

نوٹ: تمام سوالات کا حل مطلوب ہے۔ ہر سوال کا 01 نمبر ہے۔ (25x1=25)

سوال نمبر 1: حدیث پاک کے مطابق رسول اللہ ﷺ پر نزول وحی کا سب سے بھاری و شدید انداز تھا۔

(الف) دل میں الہام ہونا

(ب) گھنٹی کی آواز کے ساتھ وحی کا آنا

(د) خواب میں وحی ہونا

(ج) انسانی شکل میں فرشتہ کا آنا

سوال نمبر 2: "فَيَتَحَنَّنُ فِيهِ" حدیث پاک میں "التحنن" کا معنی بیان ہوا ہے۔

(الف) دن میں نفل نماز ادا کرنا

(ب) راتوں میں اللہ کا ذکر کرنا

(ج) کئی کئی راتوں تک عبادت کرنا (د) رات میں نفل نماز ادا کرنا

سوال نمبر 3: ورقہ بن نوفل انجیل کی کتابت۔۔۔ زبان میں کیا کرتے تھے۔

(الف) عربی

(ب) عبرانی

(د) فارسی

سوال نمبر 4: حضرت ابن مسعود رضی اللہ عنہ کے نزدیک یقین۔۔۔ کا نام ہے۔

(الف) بھروسہ

(ب) توقع

(د) توکل

سوال نمبر 5: حدیث پاک کے مطابق کفر کی طرف لوٹنے کو کس طرح ناپسند کرنا ایمان کا حصہ ہے؟

(الف) جیسے آزمائش میں مبتلا ہونے کو ناپسند کرنا

(ب) جیسے غلامی کی طرف لوٹنے کو ناپسند کرنا

(ج) جیسے حسد، کینہ اور بعض کو ناپسند کرنا

(د) جیسے آگ میں ڈالے جانے کو ناپسند کرنا

سوال نمبر 6: حضرت ابن ابولیکہ نے۔۔۔ اصحاب رسول رضی اللہ عنہم سے ملاقات کی۔

(الف) 30

(ب) 25

(د) 15

سوال نمبر 7: حدیث پاک میں معاملات کے نااہل لوگوں کی طرف سپرد یا منتقل ہونے کو۔۔۔ کی علامت کہا گیا ہے۔

(الف) فتنوں کے آغاز

(ب) انصاف کے خاتمے

(د) قیامت

سوال نمبر 8:۔۔۔ کو رسول اللہ ﷺ نے اپنے سینے کے قریب کیا اور کہا کہ اے اللہ! اس کو کتاب کا علم دے دے۔

(الف) حضرت عبد اللہ بن عباس (ب) حضرت عبد اللہ بن مسعود (ج) حضرت عبد اللہ بن عمر (د) حضرت عبد اللہ بن مبارک رضی اللہ عنہم

سوال نمبر 9: قبیلہ عبد قیس کے وفد کو رسول اللہ ﷺ نے۔۔۔ چیزوں سے منع کیا۔

(الف) 2

(ب) 3

(د) 5

سوال نمبر 10: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے حدیث ابو ہریرہ رضی اللہ عنہ میں وارد لفظ "البعloom" کا معنی بیان کیا ہے۔

(الف) دل (القلب)

(ب) سر (الرأس)

(د) دماغ (الدماغ)

(ج) گلا (مجری الطعام)

سوال نمبر 11: شب اسراء رسول اللہ ﷺ۔۔۔ میں تشریف فرما تھے۔

(الف) مکہ

(ب) مدینہ

(د) غار حرا

(ج) طائف

سوال نمبر 12: "ملتحف" کا معنی ہے۔

(الف) منکدر (ب) متوشح (ج) مفروش (د) محتضر

سوال نمبر 13: امام بخاری رحمۃ اللہ علیہ نے عربی میں "قنو" کا کیا معنی بیان کیا ہے؟

(الف) حذق (ب) عذق (ج) علق (د) صنو

سوال نمبر 14: حدیث پاک کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے ایسی شرط کو کوئی حیثیت نہیں دی۔۔۔

(الف) جو اخلاقاً درست نہ ہو (ب) جو معاشرتی تقاضوں کے مطابق نہ ہو

(ج) جس میں قسم کھائی گئی ہو (د) جو کتاب اللہ میں نہ ہو

سوال نمبر 15: اللہ پاک کو۔۔۔ کا روزہ سب سے زیادہ پسند ہے۔

(الف) حضرت موسیٰ علیہ السلام (ب) حضرت عیسیٰ علیہ السلام (ج) حضرت داؤد علیہ السلام (د) ان میں سے کوئی نہیں

سوال نمبر 16: رسول اللہ ﷺ نماز تہجد سے قبل۔۔۔ سے اپنے دانت صاف کیا کرتے تھے۔

(الف) مسواک (ب) کٹی (ج) انگلی (د) ان تمام اعمال

سوال نمبر 17: حدیث پاک کے مطابق رات کے۔۔۔ میں اللہ پاک آسمان دنیا کی طرف تجلی فرماتا ہے۔

(الف) ابتدائی حصے (ب) درمیانے حصے (ج) تیسرے حصے (د) ان تمام اوقات

سوال نمبر 18: عبد اللہ بن عمرو بن العاص رضی اللہ عنہ کو رسول اللہ ﷺ نے ایسے شخص کی طرح ہونے سے منع فرمایا۔۔۔

(الف) جو قیام اللیل کرتا تھا، پھر اسے ترک کر دیا (ب) جس نے زندگی میں کبھی قیام اللیل نہیں کیا

(ج) جو کبھی کبھی قیام اللیل کرتا ہے (د) جو قیام اللیل کو رات کے ابتدائی حصے میں ادا کرتا ہے

سوال نمبر 19: حدیث عائشہ رضی اللہ عنہا کے مطابق رسول اللہ ﷺ قیام اللیل میں۔۔۔ رکعات ادا فرماتے تھے۔

(الف) 11 (ب) 13 (ج) 15 (د) 17

سوال نمبر 20: ابن عمر رضی اللہ عنہ کے نزدیک حج و عمرہ۔۔۔ پر فرض ہے۔

(الف) صاحب استطاعت (ب) صاحب نصاب (ج) جس کے پاس زاد راہ ہو اس پر (د) ہر مسلمان

سوال نمبر 21: حضرت عائشہ رضی اللہ عنہا کے فرمان کے مطابق رسول اللہ ﷺ نے۔۔۔ میں کبھی عمرہ نہیں کیا۔

(الف) ذی القعدة (ب) رجب (ج) شعبان (د) رمضان

سوال نمبر 22: مدینہ منورہ تشریف آوری کے بعد رسول اللہ ﷺ نے۔۔۔ قبیلہ سے ثمن کے بدلے مسجد کے لیے زمین لینے کا مطالبہ کیا۔

(الف) بنی نضیر (ب) بنی نجار (ج) بنی تمیم (د) بنی غفار

سوال نمبر 23: رسول اللہ ﷺ نے غزوہ جوک سے واپسی پر مدینہ منورہ کے لیے۔۔۔ نام استعمال کیا تھا۔

(الف) طیب (ب) طاب (ج) طابہ (د) طیبہ

سوال نمبر 24: حدیث پاک کے مطابق صاحب حق کے لیے۔۔۔ ہے۔

(الف) مبیح (ب) مقال (ج) مطلوب (د) معقوبت

سوال نمبر 25: رسول اللہ ﷺ نے نماز میں تصفیح کو۔۔۔ کے لیے خاص فرمایا۔

(الف) مردوں (ب) بوڑھوں (ج) عورتوں (د) بچوں

أسئلة قصيرة (Short Questions)

ملاحظة: أجب عن خمسة عشر سؤالاً مما يأتي، لكل سؤال ثلاث درجات (15x3=45)

- السؤال الأول: اذكر ثلاثة أوصاف لورقة بن نوفل المذكورة في حديث صحيح البخاري.
- السؤال الثاني: وضح معنى قوله ﷺ: "لا يؤمن أحدكم حتى أكون أحب إليه من والده وولده والناس أجمعين".
- السؤال الثالث: اشرح معنى الحديث: "تطعم الطعام وتقرأ السلام على من عرفت ومن لم تعرف".
- السؤال الرابع: "الصلوة في القميص والسراويل والتبان والقباء"، ما معاني هذه الكلمات: "القميص، السراويل، التبان، القباء".
- السؤال الخامس: اذكر حديثاً عن جواز الصلاة في النعال.
- السؤال السادس: ترجم هذا الحديث: "إذا دخل أحدكم المسجد فليركع ركعتين قبل أن يجلس" وبين أي صلاة تشير إليها الحديث.
- السؤال السابع: اذكر حديثاً عن فضل قيام الليل.
- السؤال الثامن: "قدركم ينبغي أن يكون بين المصلي والسترة" هو اسم الباب. لماذا وضع الإمام البخاري هذا الاسم لهذا الباب؟ وضح.
- السؤال التاسع: ما العلاقة بين العمرة والسعي في الصفا والمروة؟ استدل على ذلك بحديث.
- السؤال العاشر: وضح معنى الحديث: "عن النبي ﷺ اشترى طعاماً من يهودي إلى أجل ورهنه درعاً من حديد".
- السؤال الحادي عشر: اذكر حديثاً عن جواز الكذب للإصلاح بين الناس مع توضيح معناه.
- السؤال الثاني عشر: بأي صفة وصف رسول الله صلى الله عليه وسلم نسب يوسف بن يعقوب بن إسحاق بن إبراهيم عليهم السلام.
- السؤال الثالث عشر: اشرح معنى قوله ﷺ: "فتح الله من ردم يأجوج ومأجوج مثل هذا وعقديده تسعين".
- السؤال الرابع عشر: اذكر حديثاً في مناقب خالد بن الوليد رضي الله عنه في ضوء صحيح البخاري.
- السؤال الخامس عشر: انقل دعاء رسول الله ﷺ المتعلقة بالأنصار والمهاجرين.
- السؤال السادس عشر: وضح معنى الحديث: "لا يزال قلب الكبير شاباً في اثنتين: في حب الدنيا وطول الأمل".
- السؤال السابع عشر: اذكر دعاء رسول الله ﷺ المحفوظة وتأثيرها في الآخرة، بناءً على الحديث: "لكل نبي دعوة مستجابة".
- السؤال الثامن عشر: شكل الإعراب على الحديث: "لا يمنع فضل الماء ليمنع به فضل الكفاً" واذكر معناه.
- السؤال التاسع عشر: وضح معنى الحديث: "لأرى الفتن تقع خلال بيوتكم كوقوع المطر".
- السؤال العشرون: لماذا كرر رسول الله ﷺ قوله: "فأقتل ثم أحيى ثم أقتل ثم أحيى ثم أقتل"؟

أسئلة طويلة (Long Questions)

ملاحظة: أجب عن ثلاثة أسئلة لكل سؤال عشر درجات (3x10=30)

- السؤال الأول: اكتب بالتفصيل الأسئلة التي وجهها هرقل ملك الروم، إلى أبي سفيان رضي الله عنه، والإجابات التي قدمها كما وردت في حديث صحيح البخاري.
- السؤال الثاني: تحت باب "ما جاء أن الأعمال بالنية والحسبة" أدرج الإمام البخاري الزكاة. اذكر الأحاديث النبوية التي تتحدث عن الزكاة مع شرح مختصر لمعانيها.
- السؤال الثالث: باب: قول النبي ﷺ: "بني الإسلام على خمس" وهو قول وفعل ويزيد وينقص قال الله تعالى: ﴿لِيَزَادُوا إِيمَانًا مَعَ إِيمَانِهِمْ﴾ [الفتح: 4]. ﴿وَزَادَنَاهُمْ هُدًى﴾ [الكهف: 13]. ﴿وَيَزِيدُ اللَّهُ الَّذِينَ اهْتَدَوْا هُدًى﴾ [مريم: 76]. ﴿وَالَّذِينَ اهْتَدَوْا زَادَهُمْ هُدًى وَآتَاهُمْ تَقْوَاهُمْ﴾ [محمد: 17]. ﴿وَيَزِدَادَ الَّذِينَ آمَنُوا إِيمَانًا﴾ [المدثر: 31]. وقوله: ﴿أَيُّكُمْ زَادَتْهُ هَذِهِ إِيمَانًا فَأَمَّا الَّذِينَ آمَنُوا فزَادَتْهُمْ إِيمَانًا﴾ [التوبة: 124]. وقوله تعالى: ﴿فَاخْشَوْهُمْ فزَادَهُمْ إِيمَانًا﴾ [آل عمران: 173]. وقوله تعالى: ﴿وَمَا زَادَهُمْ إِلَّا إِيمَانًا وَتَسْلِيمًا﴾ [الأحزاب: 22]. والحب في الله والبغض في الله من الإيمان. وكتب عمر بن عبد العزيز إلى عدي بن عدي: إن للإيمان فرائض وشرائع وحدوداً وستنافمن استكملها استكمل الإيمان ومن لم يستكملها لم يستكمل الإيمان فإن أعش فسأبينها لكم حتى تعملوا بها وإن أمت فمأنا على صحبتكم بحريص.
- في ضوء النصوص المذكورة اشرح بالتفصيل قضية الإيمان والإسلام مع بيان العلاقة بينهما.
- السؤال الرابع: اكتب بالتفصيل قصة نزول سيدنا إبراهيم وابنه إسماعيل عليهما السلام مع السيدة هاجر رضي الله عنها في وادي مكة كما وردت في الروايات الصحيحة.
- السؤال الخامس: اذكر حديثين من صحيح البخاري لكل من: علي والحسن والحسين رضي الله عنهم مع توضيح معاني هذه الأحاديث.

مختصر سوالات

(س نمبر 1)

ورقہ بن نوفل حضرت خدیجہ رضی اللہ عنہا کے چچا زاد بھائی تھے۔
عبرانی زبان کے کاتب تھے اور انجیل کو کتب حسب منشاء نے فراوانی عبرانی
زبان میں لکھا کرتے تھے۔

اس نے نبی اکرم صلی اللہ علیہ وسلم سے عرض کیا کہ اگر میں آپ کا زمانہ نبوت
پاؤں تو میں آپ کی پوری پوری مدد کروں گا۔

(س نمبر 2)

ایمان کے کامل ہونے کے لئے حدیث پاک میں یہ شرط بیان کی گئی ہے
کہ بندہ اپنے جان و مال سے بڑھ کر حضور علیہ السلام سے محبت کرے۔

(س نمبر 3)

حدیث پاک میں ہے کہ جس نے کھانا کھلایا (بھوکوں کو) اور سلام کو عام
کیا یعنی جس کو جاننا ہے اس کو بھی سلام کیا اور جیسے نہیں جانتا اسے
بھی سلام کیا تو ایسے شخص نے ایمان کی حلاوت کو پالیا۔

۴ (س نمبر ۴)

تمہیں شلواد جائید اور چُفہ (قباء)

۵ (س نمبر ۵)

حضرت انس بن مالک سے پوچھا گیا کیا نبی پاں علی اللہ علیہ وسلم اپنی جوتیاں پہن کر نماز پڑھا کرتے تھے انہوں نے کہا جی ہاں

۶ (س نمبر ۶)

فرمان مصطفیٰ علی اللہ علیہ وسلم: کھجور جب تمہیں سے کوئی مسجد میں داخل ہو تو بیٹھنے سے پہلے ۲ رکعت ادا کرے۔

اس سے مراد ثحیة المسجد ہے۔

۷ (س نمبر ۷)

حضرت عبداللہ بن عمر کہتے ہیں کہ زمانہ نبوی میں لوگ خواب دیکھا کرتے تھے

اور پھر اسے نبی کریم علیہ السلام پر بیان کیا کرتے تھے میں نے خواہش کی

کہ میں بھی کوئی خواب دیکھوں پھر اسے نبی کریم علیہ السلام سے بیان کروں

میں ابھی نوجوان تھا اور اس وقت مسجد میں سویا کرتا تھا جتنا فری میں نے خواب
 دیکھا کہ مجھے 2 فرشتے بلکڑ کر دوزخ کی طرف لے جا رہے ہیں اور میں
 نے دیکھا کہ دوزخ پر کتوں کی طرح منڈیر بنی ہے اور اس کے 2 کنارے
 ہیں دوزخ میں بہت سے ایسے لوگ تھے جن کو میں پہچانتا تھا میں کہنے
 لگا دوزخ سے اللہ کی پناہ پھر یہیں ایک فرشتہ ملا اور اس نے کہا ڈرو نہیں
 پھر خواب میں نے اپنی بہن حفصہ رضی اللہ عنہا کو بیان کیا انہوں نے نہیں پیاں
 علیہ السلام کو بتایا تو نہیں پیاں نے فرمایا کہ علیہ اللہ بہت خوب لڑکا ہے
 کاش کہ وہ رات کو طاز پڑھا کرتا۔

راوی کہتے ہیں اس کے بعد حضرت ابن عمر رات کو بہت کھ سو یا کرتے تھے۔

(س نمبر 8) ۴

امام بخاری نے اس باب کا نام یہ اس لئے رکھا کہ نمازی اور سترے کے
 درمیان کتنا فاصلہ ہونا چاہیے اس چیز کو بیان کرنا مقصود ہے۔

۹۰ (س نمبر ۹)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے بیت اللہ کے طواف میں رمل اور عفا مروہ کے درمیان سے مشرکین کے سامنے اپنی طاقت دکھانے کے لیے کی۔

۹۱ (س نمبر ۱۰)

نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم نے ایک یہودی سے غلہ خریدا (ایک خاص مدت کے قرض پر) اور اس کے پاس اپنی نوپے کی زرہ بطور رہن رکھوا دی۔ یہ حدیث کوٹھی چیز ادھار لے سکتے ہیں اس چیز کے جواز پر دلالت کر رہی ہے۔

۹۲ (س نمبر ۱۱)

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم ہے۔

جمعو ٹا وہ نہیں ہے جو لوگوں میں با

بہر صلح کروانے کے لیے کوشش کرے اور اس کے لیے اچھی بات کی

جھگی کھائے یا اسی سلسلے کی اور کوٹھی اچھی بات کہہ دے۔

۱۲ نمبر ۱۲

صفور علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ شریف بن شریف بن شریف بن شریف بن شریف
یوسف بن یعقوب بن اسحاق بن ابراہیم علیہم السلام ہیں۔

یعنی آپ نے یہ اپنے بارے میں فرمایا۔

۱۳ نمبر ۱۳

نبی کریم علیہ السلام نے ارشاد فرمایا کہ اللہ پاک نے باجوع ماجوع کی دیوار
اتنی اتنی کھول دی ہے راعی نے ۹۰ کا اشارہ کر کے بتایا۔

یہ حدیث پاک اس بات پر دلالت کر رہی ہے کہ باجوع ماجوع کی دیوار میں
شگاف آریا ہے جو آہستہ آہستہ بالکل ختم ہو جائے گی۔

۱۴ نمبر ۱۴

نبی کریم علیہ السلام نے حضرت زید، جعفر اور رواد رضی اللہ عنہم کی شہادت
کی خبر کے بعد فرمایا کہ اب علم اللہ کی تلواروں میں سے ایک تلوار (خالد
بن ولید) نے اٹھا لیا اور اللہ پاک ان کے ہاتھوں پر مسلمانوں کو فتح
عنايت فرمائے گا۔

۵۰ (س نمبر ۱۵) ۴

حضرت علیہ السلام نے خندق کھودنے وقت ارشاد فرمایا: حقیقی زندگی تو صرف آخرت کی زندگی ہے اے اللہ یا س انصار اور صحابہ جبرین کے درمیان صلح کو باقی رکھو اور ایک حدیث میں لیا گیا ہے اے اللہ انصار و صحابہ جبرین کی مغفرت فرما۔

۵۱ (س نمبر ۱۶) ۴

نبی پاک علیہ السلام نے فرمایا کہ بوڑھے آدمی کا دل بھی ۲ چیزوں کے بارے میں جوان رہتا ہے۔ دنیا کی محبت میں اور طبی امیدوں میں۔
دوسری چیزیں انسان کی محبت اور اس کے سامنے ہیں (بہت ہی ہیں)۔

۵۲ (س نمبر ۱۷) ۴

فرمان معطف علی اللہ علیہ وسلم:

ہر نبی کے لئے ایک دعا ہوئی ہے جو کہ قبول

کی جاتی ہے اور میں ارادہ کرتا ہوں کہ میں اپنی دعا کو آخرت میں

اپنی امت کی شفاعت کے لئے محفوظ رکھوں۔

(س نمبر ۱۸)

لَا تَطْعَمُوهُ فَفُتِلَ اِمَّا اَبٌ يُبْتِنَعُ بِهٖ فَفُتِلَ الْكَلْبُ

بچے ہوئے پانی سے کسی کو اس لئے نہ روکا جائے کہ اس طرح سے عزت سے

زیادہ گھاس بھی بچھا رہے گی۔

یعنی کسی کا کنواں اہل مقام پر ہو اس کے ارد گرد گھاس ہو جس میں عام طور پر سب

کو چرانے کا حق ہو مگر کنویں والا کسی کو اس نیت سے پانی نہ پینے دے کہ وہاں

کا گھاس محفوظ رہے۔

(س نمبر ۱۹)

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم - فرور میں فتنوں کو تمہارے گروں میں

بارش کے قطروں کی طرح گرتے ہوئے دیکھو رہا ہوں۔

یعنی یہ فتنوں کی کثرت ہوگی اس لئے فرمایا۔

پرس نمبر 20

فرمان مصطفیٰ صلی اللہ علیہ وسلم:

اس ذات کی قسم جس کے قبضہ قدرت

میں میری جان ہے میری خواہش ہے کہ میں اللہ کے راستے میں شہید

کروں اور شہید کیا جاؤں پھر زندہ کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں پھر زندہ

کیا جاؤں پھر شہید کیا جاؤں -

طویل سوالات

(س نمبر 1)

پہلی بات جو ہرقل نے ابوسفیان سے پوچھی وہ یہ کہ اس شخص (محمد صلی اللہ علیہ وسلم)

کا خاندان تم لوگوں میں کیسا ہے؟ میں نے کہا وہ تو بڑے اونچے عالی نسب والے ہیں

کہنے لگا تم لوگوں میں سے پہلے کسی نے ایسی بات کہی تھی؟ میں نے کہا نہیں کہنے لگا

اچھا اس کے بڑوں میں کوئی بادشاہ ہوا ہے؟ میں نے کہا نہیں پھر اس نے کہا کہ

بڑے لوگوں نے اس کی پیروی کی ہے یا کمزور لوگوں نے میں نے کہا نہیں کمزوروں نے

پھر کہنے لگا کہ اس کے ساتھ دن بدن بڑھ رہے ہیں یا کوئی پھر بھی جاتا ہے؟ کیا - نہیں

کہنے لگا کیا اس نے دعویٰ نبوت سے پہلے بھی جھوٹ بولا ہے میں نے کہا نہیں - ہرقل

نے کہا کیا تمہاری کبھی اس سے لڑائی ہوئی ہے؟ ہم نے کہا ہاں کہا پھر اس کی اور تمہاری

قوم کی جنگ کی کیا حال ہوتا ہے؟ ہم نے کہا کبھی وہ جیت لیتے ہیں کبھی ہم ہرقل نے

کہا وہ تمہیں کس بات کا حکم دیتا ہے میں نے کہا وہ کہتا ہے عرف ایک اللہ کی عبادت

کو کرو اس کا کسی کو شریک نہ بناؤ اور ہمیں نماز پڑھنے، سچ بولنے پر ہنگامی

اور صلہ رکھی کا حکم دیتا ہے۔

۴ (س نمبر 2)

”عاجاد ان الاعمال بالنية والحسنة“

تو عمل میں ایمان، وضو، نماز، زکوٰۃ، حج روزہ اور سارے احکام اللہ کے۔

اللہ پاک نے فرمایا: (قل كل يعمل على شاكلته) اے پیغمبر فرمادے کہ میری کوئی

اپنی طریق یعنی نیت پر عمل کرتا ہے۔

اور آدمی اگر ثواب کی نیت سے اللہ کا حکم سمجھ کر اپنے گمراہوں پر ^{خیر} صرف کرتا ہے تو

اس میں بھی اسے صدقہ کا ثواب ملتا ہے

فرمان نبی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم:

جب آدمی ثواب کی نیت سے اپنے اہل و

عیال پر خرچ کرے پس وہ بھی اس کے لئے صدقہ ہے۔

فرمان آخری نبی علیہ السلام:

تو جو کچھ بھی خرچ کرے اور اس سے تمہاری نیت

اللہ کی رضا حاصل کرنی ہو تو مجھے ثواب ملے گا، یہاں تک کہ اس پر بھی جو تو

اپنی بیوی کے منہ میں ڈالے۔

۳ (سین نمبر ۳) ۴

نبی پاک ﷺ علیہ السلام کا فرمان "اسلام کی بنیاد ۵ چیزوں پر ہے" اور ایمان وہ قول و فعل کا نام ہے جو کم بھی ہوتا ہے اور زیادہ بھی ہوتا ہے۔

اسلام کا اطلاق عام طور پر ظاہری اعمال (نماز، روزہ، حج و عمرہ) پر ہوتا ہے۔

جبکہ ایمان نصری قلبی کا نام ہے امام بخاری نے نزدیک ایمان گھٹتا اور بڑھتا ہے جیسا کہ انہوں نے آیات مبارکہ اور احادیث کرامہ سے استدلال کیا۔

ایمان اسلام کے بغیر صحیح نہیں ہوتا اور اسلام ایمان کے بغیر صحیح نہیں ہوتا

اللہ کی محبت، رسول کی محبت، الحب فی اللہ والیفضل فی اللہ بھی ایمان

میں سے ہے۔

جب بھی اسلام اور ایمان ایک ساتھ ذکر کیے جائیں گے تو وہاں سے مراد

ایمان سے خالص قلبی اعمال ہوں گے۔

جبکہ اسلام سے مراد ارکان خمسہ ہیں۔

ہر (س غبر ہا) ۱۰

حضرت ابن عباس رضی اللہ عنہما فرماتے ہیں کہ حضرت ابراہیم علیہ السلام اپنے

بیٹے حضرت اسماعیل علیہ السلام اور ان کی والدہ بی بی ہاجرہ کو لے کر مکہ آئے

اس وقت وہ حضرت اسماعیل کو دودھ پلاتی تھیں ابراہیم نے ان دونوں کو

کعبہ کی جگہ سے پاس ایک بڑے درخت کے پاس بٹھا دیا جو اُس جگہ تھا جہاں

اب آب زمزم ہے مسجد کی بلندیوں میں ان دنوں مکہ میں کوئی انسان نہ تھا

اس لئے وہاں پانی بھی نہ تھا ابراہیم نے ان دونوں کو وہیں چھوڑ دیا اور ان کے

لئے ایک دھنڑے میں کھجور اور ایک ٹٹک میں پانی رکھ دیا پھر ابراہیم

واپس روانہ ہوئے اس وقت بی بی ہاجرہ ان کے پیچھے پیچھے آئیں اور کہا

اے ابراہیم اس خشک جنگل میں جہاں کوئی آدمی اور کوئی بھی چیز موجود

نہیں ہے ہمیں چھوڑ کر کہاں جا رہے ہیں انہوں نے اس بات کو کئی دفعہ

دہرایا لیکن ابراہیم نے ان کی طرف نہ دیکھا آخر بی بی ہاجرہ نے عرض کیا کہا

آپ کو اللہ نے اس کا حکم دیا ہے حضرت ابراہیم نے فرمایا ہاں تو حضرت ہاجرہ

بول اٹھیں کہ پھر اللہ ہماری حفاظت بھی فرمائے گا چنانچہ حضرت ابراہیم انہیں

وہاں چھوڑ کر چلے گئے۔

۵ (س نمبر ۵)

مولیٰ علی کے مناقب :-

① حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ علی حجج سے ہے اور میں علی سے ہوں ۔

② حضور علیہ السلام نے فرمایا کہ میں علم کا شہر ہوں اور علی اس کا دروازہ ہے ۔

سیدنا حسن کے مناقب :-

① حضرت ابوہریرہ سے روایت ہے ۔

بنی کرم علی اللہ علیہ وسلم نے حضرت حسن

رضی اللہ عنہ کو گلے سے لگایا ۔

② حضور علیہ السلام نے حضرت حسن رضی اللہ عنہ کے بارے میں فرمایا کہ میرا

یہ بیٹا سردار ہے اور میں امید کرتا ہوں کہ اللہ یا اس کے ذریعے مسلمانوں

کی ۲ جماعتوں میں صلح کروائے گا ۔

امام حسن رضی اللہ عنہ کے مناقب :-

① حضرت انس کہتے ہیں کہ امام حسن حضور علیہ السلام سے سب سے زیادہ مشابہت رکھتے تھے

② حسن و حسین دنیا و آخرت میں میرے ۹ پھول ہیں ۔